

کتاب نما

انسان کی تخلیق، ترتیب و تدوین: پروفیسر شہزاد الحسن چشتی۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی،
۳۵-ڈی، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۶۸۰۹۲۰۱-۰۲۱۔ صفحات: ۲۲۱۔
قیمت: ۱۵۰ روپے۔

اہل مغرب کو داد دینی پڑتی ہے کہ جتنی بڑی گمراہی ہو، اس کے حق میں اتنے ہی کثیر علمی دلائل کے انبار لگا دیتے ہیں۔ انسان جیسی اشرف المخلوقات کو بندروں کی نسل سے وابستہ کرنے جیسی مستحکم خیز بات پر کتابوں پر کتابیں لکھیں اور صورت یہ بنا دی کہ اللہ کی انسان کی تخلیق جیسی درست، عقلی اور سچی بات دفاعی انداز میں پیش کی جائے۔ ڈارون نے نہ صرف انسان، بلکہ اس کائنات کے تمام مظاہر حیات کے لیے ارتقا کا نظریہ پیش کیا جو پچھلے ۲۰۰ سال سے علمی اور سائنسی دنیا پر چھایا ہوا ہے اور جس نے صرف حیاتیات ہی نہیں، علوم کے دوسرے دائرے پر بھی اثر ڈالا ہے۔ انسان اور کائنات کی تخلیق کے بارے میں تفہیم القرآن میں متعلقہ آیات کی تشریح کرتے ہوئے سید مودودی نے جو غیر معمولی تحریریں لکھی ہیں حیاتیات کے پروفیسر شہزاد الحسن چشتی نے اس کتاب میں وہ سب یک جا کر دی ہیں۔ ان سے، قدرتی بات ہے، ڈارون ازم کا ابطال ہوتا ہے اور انسان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی ہستی اپنی صفتِ تخلیق کی پوری شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے، صاحبِ تفہیم القرآن کی دوسری کتابوں سے، جہاں ڈارون ازم پر سوالوں کے جواب دیے گئے ہیں، وہ بھی جمع کر کے ایک باب میں (۷ صفحات) پیش کر دیے ہیں۔ اتنا کام بھی اس کتاب کو ایک وقیح کتاب بنا دیتا، لیکن انھوں نے اس پر مزید محنت یہ کی ہے کہ ۳۵ صفحات کے پیش لفظ میں ڈارون ازم کے حق میں پیش کیے جانے والے شواہد کی حقیقت بھی بیان کر دی ہے۔

کتاب میں کائنات کی تخلیق پر ۴۵ صفحات کا ایک باب ہے۔ انسان کی تخلیق پر باب دوم

سے ہفتم تک ۱۱۰ صفحات ہیں۔ اسی میں انسان کی تخلیق کے مقصد پر ۳۲ صفحات ہیں۔
 مؤلف خود حیوانیات کے پروفیسر رہے ہیں اس لیے ان پر ان کے طالب علموں کا، بلکہ
 اس اُمت کا یہ حق ہے کہ وہ صرف ۳۵ صفحات کے پیش لفظ ہی میں نہیں، بلکہ ۳۵۰ صفحات کی ایک
 پوری کتاب میں، اس باطل نظریے کی تائید میں درسی کتابوں میں طلبہ و طالبات کو جو نام نہاد شواہد
 پڑھائے جاتے ہیں ان کا کچا چٹھا کھول کر بیان کریں۔ اس کتاب کا ہم انتظار کریں گے۔
 ڈارون کے نظریے کے بارے میں مولانا مودودی نے لکھا ہے کہ ”یورپ نے جو اس
 وقت تک اپنے الحاد کو پاؤں کے بغیر چلا رہا تھا، لپک کر یہ لکڑی کے پاؤں ہاتھوں ہاتھ لیے اور نہ
 صرف اپنے سائنس کے تمام شعبوں میں بلکہ اپنے فلسفہ و اخلاق اور اپنے علومِ عمران تک میں ان کو
 نیچے سے نصب کر لیا“ (ترجمان القرآن، جنوری فروری ۱۹۴۴ء)۔ یہ گمراہ کن نظریہ یورپ میں
 پیش ہوا تو عیسائی اہل ایمان نے بھی اس کی خوب خبر لی اور آج تک لے رہے ہیں۔ اپنے تعلیمی
 اداروں میں اس کے مقابل تخلیق سائنس (Creation Science) کی ترویج کے لیے تحریک
 چلاتے ہیں۔ لیکن مسلم دنیا کا المیہ یہ ہے کہ مسلمان سائنس دانوں اور حیوانیات کے اساتذہ نے
 سائنسی بنیادوں پر اس کے تار و پود نہ بکھیرے بلکہ علمائے دین ہی عقیدے کی بنیاد پر اس کی تردید
 کرتے رہے۔ گذشتہ کچھ برسوں سے ترکی کے ہارون ییگی نے اس عقیدے کے خلاف منظم مہم چلائی
 ہے، استدلال سے مزین دل کش اسلوب میں با تصویر کتابیں پیش کی ہیں۔ ۷۰، ۸۰ و ڈی وی ڈی کا
 ایک سلسلہ ہے جس کا ان کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی ۸۰ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہ ان کی
 ویب سائٹ پر موجود ہیں (haroonyahya.com)☆۔ لیکن آزادی کے بعد ہماری بھی نصف
 صدی گزر گئی ہے۔ ہزاروں بلکہ لاکھوں طلبہ نے حیوانیات کی کتابوں میں آمنا و صدقنا کہتے
 ہوئے اسے پڑھا ہے اور مسلمان اساتذہ نے معلوم نہیں کس طرح اپنا عقیدہ محفوظ رکھتے ہوئے
 اسے پڑھایا ہے لیکن انگریزی میں ہر طرح کا مواد موجود ہونے کے باوجود اردو میں ۱۰، ۲۰ کتب اور

☆ یہ کتاب بھی دستیاب ہے۔ نظریۃ ڈارون کی تردید، ہارون ییگی، ترجمہ: محمد صادق۔ ناشر: طاہر سنز پبلشرز،

۲۰-بی، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۶۸، قیمت: ۳۵۰ روپے۔

۵۰، ۱۰۰ مقالے بھی اس پر نہیں لکھے گئے (ڈارون کی ۲۰۰ ویں سالگرہ پر محترم خرم مراد نے مسلم ورلڈ بک ریویو میں اس پر ایک قیمتی مقالہ On Evolutionism لکھا، نمبر ۳، ۱۹۸۴ء)۔

شہزاد چشتی صاحب نے ایک اچھا آغاز کیا ہے جو طالب علموں کے ذہن صاف کرنے میں اکیسر ہوگا۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ حیوانیات کی درسی کتب میں اس نظریے کو بطور ایک عقیدہ نہ پڑھایا جائے اور ساتھ ہی اس کے شواہد پر جو جائز سائنسی تنقید ہے اس کو بھی پڑھایا جائے اور سالانہ امتحان میں اس تنقید کو ہی موضوع سوال بنایا جائے۔ اب ہم انسان اور گھوڑے کے شجرے پڑھاتے ہیں، ریٹنگنے والے جانوروں سے اڑنے والے پرندوں کا وجود میں آنا ثابت کرتے ہیں، بصارت جیسے کام کے لیے، آنکھ جیسے پیچیدہ عضو کا بنا محض موروثی تبدیلیوں کے ذریعے ارتقا سے ثابت کرتے ہیں اور معلوم نہیں کیا کیا لطیفے پڑھاتے ہیں۔ ہمارے منہ پر یہ ’غیر سائنسی‘ لیکن عقلی بات نہیں آتی کہ اللہ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اس بنیادی بات سے زندگی کا پورا تصور بدل جاتا ہے۔ تہذیب بدل جاتی ہے۔ ہم تو اس پر بھی بحثیں ہی پڑھاتے ہیں کہ بے جان مادے سے جان دار وجود کیسے پیدا ہوا اور ٹگے لگاتے ہیں لیکن کلاس روم میں کھڑے ہو کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ اللہ نے زندگی پیدا کی ہے۔ افسوس تو یہ ہے کہ ہمارے دینی مدارس میں لاکھوں طلبہ پڑھتے ہیں لیکن ان کے ذمہ داروں کو بھی یہ توفیق نہ ہوئی کہ ان کے لیے سائنس کی کوئی ایسی کتاب مرتب کروائیں جس کی بنیاد الحاد پر نہ ہوتا کہ ان کے طلبہ سائنسی علوم میں ضروری شُد بد رکھتے ہوں لیکن الحاد کی جہالت و جاہلیت سے مبرا ہوں۔ (مسلم سجاد)

روایات سیرت کا تنقیدی جائزہ، محمد ناصر الدین البانی، ترجمہ و تلخیص: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن، ۸۱، سوئی والا، دہلی، بھارت۔ صفحات: ۱۶۸۔ قیمت: ۹۵ روپے۔

سیرت پاک کا مطالعہ نوع انسانی کے لیے روشنی کا مینار اور مسلمانوں کے لیے ایمان کی رفعتوں کا وسیلہ ہے۔ سیرت پاک کا سب سے بنیادی ماخذ قرآن عظیم ہے، اور پھر احادیث مقدسہ۔ تاہم حدیث پاک کے باب میں روایات، سند اور درایت کی کسوٹی بحث و تمحیص کے درکھوتی اور قرآن و سیرت کے جملہ پہلوؤں کی وضاحت اور جزئیات کی تفصیلات فراہم کرتی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب شیخ محمد ناصر الدین البانی (۱۹۱۳ء-۱۳۹۹ء) کی جانب سے اس نقد و جرح پر مبنی ہے، جو انھوں نے سیرت کی دو کتب: فقہ السیرۃ از شیخ محمد الغزالی اور فقہ السیرۃ الندویہ از ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی پر تحریر کی ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے مصنفین نے ایسی روایات کو بھی سیرت میں پے در پے نقل کر کے، عمومی سطح پر قارئین کے حافظے کا حصہ بنا دیا ہے، کہ جن پر ابتدائی اور وسطانی عہد کے محققین و محدثین نے واضح طور پر جرح و تعدیل کے بعد لکھا تھا کہ فلاں فلاں روایت ضعیف ہے یا موضوع!

اگرچہ زیر تبصرہ کتاب قدرے تلخ لہجے میں لکھی گئی تھی، لیکن محمد الغزالی نے شیخ البانی کی پوری تحریر کو اپنی کتاب کے ضمیمے میں اس نوٹ کے ساتھ شامل کیا: ”استاذ محدث ناصر الدین البانی نے میری نقل کردہ احادیث نبوی پر تعلیقات پیش کی ہیں، اور انھیں رضا کارانہ طور پر لکھ کر علمی حقیقت کو نمایاں کرنے اور تاریخی حقائق کو صحیح انداز میں پیش کرنے میں تعاون کیا ہے۔ کسی حدیث کی سندوں کی تحقیق کے بعد شیخ ناصر فرماتے ہیں کہ ”یہ ضعیف ہے“۔ حدیث میں رسوخ و مہارت کے باعث انھیں یہ رائے ظاہر کرنے کا حق ہے، لیکن میں اس حدیث کے متن کو دیکھتا ہوں، تو مجھے اس کی روایت میں کوئی حرج دکھائی نہیں دیتا، اور اسے نقل کرنے کو کچھ نقصان دہ خیال نہیں کرتا..... بیش تر علما نے ضعیف اور صحیح مرویات کے قبول و رد میں یہی طریقہ اپنایا ہے کہ ضعیف حدیث اگر اسلام کے عام اصول اور جامع قواعد سے ہم آہنگ ہو تو وہ قابل قبول ہے“۔ (ص ۱۰۷-۱۰۹)

شیخ البانی کی کلاسیکی بحث نے ذخیرہ حدیث کے مطالعے کو نیا رخ دیا ہے جس میں انھوں نے قدیم کتب کے نظائر سے بات کی ہے، جب کہ اسی زمانے میں مولانا امین احسن اصلاحی مرحوم نے سند اور روایت سے بڑھ کر خود متن حدیث، الفاظ اور استدلال کو قرآن و سنت اور عقل و نقل کی بنیاد پر دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ درایت حدیث کے اس باب میں شیخ البانی کا طریق کار زیادہ محتاط ہے۔

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس مجموعے کا طبع زاد ترجمہ کیا ہے، جس میں نہ عربی لفظیات کا بوجھ ہے اور نہ اسلوب میں بے جا پیچیدگی۔ (سلیم منصور خالد)

نام ورمغربی سائنس دان، پہلا دور (بیکن سے نیوٹن تک)، پروفیسر حمید عسکری۔
ناشر: مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۹۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

عہد حاضر کی سائنسی ترقی کے پس منظر میں قدیم سائنس دانوں کی ایک لمبی قطار نظر آتی ہے جن کے کارناموں کی بدولت آج یہ سب کچھ ممکن ہو پایا ہے۔ مسلمانوں کے عہد زریں میں خصوصاً عہد عباسی میں مسلم سائنس دانوں نے بہت کام کیا اور اس کام کی بنیاد پر اہل یورپ نے تحریک احیاء علوم کی نیو ڈالی۔ ایک عرصے تک یورپ کے تعلیمی اداروں میں سائنس سے متعلق مسلمانوں کی کتب پڑھائی جاتی رہیں۔

مسلم اُمہ کے زوال کے بعد تیرھویں صدی میں علم کی یہ قد بلبلیں یورپ میں روشن ہوئیں۔ زیر تبصرہ کتاب کا آغاز بھی اسی صدی کے ایک نام ور سائنس دان راجر بیکن (۱۲۱۴ء-۱۲۹۴ء) سے ہوتا ہے۔ کوسٹر اور گوٹن برگ، کوپرنیکس، گلیلیو گلیلی، ولیم ہاروے، رابرٹ بوائل اور آئزک نیوٹن سمیت ۱۳ سائنس دانوں کی حیات و خدمات کو ۱۱۳ الگ الگ ابواب میں پیش کیا گیا ہے۔ ضمیمے میں مزید ۱۲ سائنس دانوں کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ یہ تذکرہ گو مختصر ہے مگر اس طرح مصنف نے سترھویں صدی میں یورپ کے تقریباً تمام نام ور سائنس دانوں کے احوال شامل کتاب کر دیے ہیں۔

یہ کتاب اُردو کے سائنسی ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ اس سے قبل بھی مصنف مسلم سائنس دانوں کے بارے ایک کتاب نام ور مسلم سائنس دان تحریر کر چکے ہیں۔ عموماً سائنسی مباحث خشک قسم کے ہوتے ہیں مگر مصنف نے کوشش کی ہے کہ مذکورہ کتاب کا طرز نگارش اور اس کی زبان ادبی معیار کے مطابق ہو اور مصنف اس میں کامیاب بھی نظر آتے ہیں۔ ان کا اسلوب دل چسپ اور عام فہم ہے۔ سائنس دانوں کے اس تذکرے میں کہیں کہیں کہانی کا سا انداز پیدا ہو گیا ہے جو تحریر کی تاثیر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

سائنس دانوں کی حیات و خدمات کے ساتھ ساتھ ان کی تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں مگر یہ تصاویر پرانی اور غیر واضح ہیں۔ مناسب ہوتا کہ نئی اور واضح تصاویر شامل کی جاتیں۔ مجلس ترقی ادب اور مصنف دونوں اس علمی کارنامے پر بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ (ساجد صدیق نظامی)

۱- انسان اور جادو، جنات (جادو و جنات کا توڑ اور روحانی علاج معالجہ) ۲- انسان اور کالے پیلے علوم (خرابی عقائد کا ذریعہ بننے والے ماورائی علوم کا جائزہ و تحقیق)۔ تالیف: حافظ مبشر حسین، ناشر: مبشر اکیڈمی، لاہور۔ فون: ۳۶۰۲۸۷۸-۰۳۰۰۔ طے کا پتا: مکتبہ قدوسیہ / کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ صفحات علی الترتیب: ۲۲۳، ۲۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔

پہلی کتاب میں فاضل مؤلف نے جادو اور جنات کے بارے میں قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام کا موقف واضح کیا ہے۔ انھوں نے متعدد اعتقادی گمراہیوں کی نشان دہی کے ساتھ جنات اور جادو کے توڑ کے لیے مسنون علاج بھی تجویز کیے ہیں۔ مؤلف کے عملی تجربات اور مشاہدات بھی کتاب میں شامل ہیں۔ روحانی علاج سے متعلقہ چند اصولی مسائل، نظر بد کا علاج اور متعدد جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج بھی کتاب کا حصہ ہیں۔

دوسری کتاب میں قرآن و سنت کی روشنی میں دست شناسی، علم جفر، علم عدد، علم اسرار الحروف، علم نجوم، علم رمل، ریکی، یوگا، ٹیلی پیٹھی، ہینا ٹرم اور مسمریزم کی حقیقت اور پوزیشن واضح کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بدشگونئی، نحوست اور فالناموں کا جائزہ بھی لیا گیا ہے اور اس سلسلے میں صحیح اسلامی موقف پیش کیا گیا ہے۔ مراقبوں اور چلہ کشی کی شرعی حیثیت، خوابوں سے متعلقہ مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں، اور قیافہ شناسی کی شرعی حیثیت بھی کتاب کا حصہ ہیں۔ اسی طرح الہام، وسوسہ، کشف اور فراست میں فرق کو واضح کرتے ہوئے، اسلام میں ان کی حیثیت بھی بیان کر دی گئی ہے۔ کتاب کے آغاز میں وحی الہی اور وحی شیطانی، اور کہانت و عرفات پر بھی عمدہ مباحث بطور تمہید شامل ہیں۔ (خالد محمود)

تعارف کتب

◉ جواہر البیان فی تفہیم القرآن (تلفیص مضامین قرآن) مؤلف: محمد سرور ارشد۔ نظر ثانی: مولانا محمد وسیم میواتی۔ ناشر: الجنت پرنٹنگ پریس، ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ ۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳

⑤ ماہنامہ رُشد لاہور (حُرمتِ رسولؐ نمبر)، مدیر: حافظ انس نصر مدنی۔ رابطہ دفتر: ۹۹-۹۹، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ صفحات: ۲۲۳۔ قیمت (خصوصی اشاعت): ۳۰ روپے۔ [تحفظ ناموس رسالت پر یہ اشاعت خاص کئی حوالوں سے منفرد ہے۔ تحفظ ناموس رسالت کا علمی جائزہ، توہین آمیز خاکوں کی نوعیت، توہین رسالت کے بارے میں استفسارات، مغرب کے نقطہ نظر کا جائزہ، اُمت مسلمہ کی ذمہ داریاں اور مسلمانوں میں اہانتِ رسولؐ کے مختلف پہلوؤں پر بحث آئے ہیں۔ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت (ستمبر ۲۰۰۵ء- مارچ ۲۰۰۸ء) پر رد عمل کی تاریخ وار مختصر روداد کے ساتھ ساتھ آخر میں ۱۹۷۳ء سے تاحال توہین رسالت کے موضوع پر رسائل میں شائع شدہ مضامین کا اشاریہ بھی شامل اشاعت ہے۔]

⑥ مکاتیب الکریم، مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ۔ صفحات: ۳۱۱۔ قیمت: درج نہیں۔ [القاسم نے گیارہویں خصوصی اشاعت میں قاضی عبدالکریم صاحب کے تقریباً ۳ سو خطوط بنام حقانی شائع کیے ہیں۔ یہ خطوط کیا ہیں: اکابرین دیوبند کے مشاہدات و تجربات کا نچوڑ، احسان و سلوک کا عطر، علم و ادب، امثال و اشعار اور لطائف و ظرائف کا مرقع، فقہ اور فتاویٰ کی نادر مثالیں، حکومت و سیاست اور فرق باطلہ کا بھرپور تعاقب، اخلاص و ولہیت اور روحانی معمولات۔]

⑦ ڈاکٹر انعام الحق کوثر: حیات و خدمات، مرتبہ: ڈاکٹر محمد احتشام الحق۔ ناشر: ادارہ تحقیق و تصنیف بلوچستان، ۲۷-۲۷، بلاک او-III، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: ۲۶۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [اُردو اور فارسی زبان و ادب کے نام ورمحقق، مصنف اور معلم ڈاکٹر کوثر عرصہ دراز سے بلوچستان کی سنگلاخ سرزمین میں ایک عزم صمیم کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔ پھر ۷۷ سال بایں پیرانہ سالی، اُن کی ہمت قابل داد ہے۔ اُن کی خدمات علمی و ادبی کے اعتراف میں اُن کے دوستوں، قدردانوں، رفقاءے کار اور شاگردوں کے مضامین کا یہ مجموعہ قدر افزائی کی قابل ستائش کوشش ہے جس سے ان کی طویل جدوجہد کا کچھ اندازہ ہوتا ہے۔]

⑧ اسلامی طرز معاشرت، تالیف: محمد بن جمیل زینو، ترجمہ: خبیب احمد سلیم۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز، رحمن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۲۳۲۶۰۳۔ صفحات: ۳۰۴۔ قیمت (مجلد): ۱۲۰ روپے۔ [اپنے موضوع پر ایک مفید کتاب جس میں صرف عبادات، یعنی نماز، روزے، حج کا ذکر نہیں ہے بلکہ بچوں کی تعلیم و تربیت، اخلاق و عادات، اسلامی معاشرت اور عورت کا مقام جدید دور کے پس منظر میں زیر بحث آئے ہیں۔ مشہور بدعات کا تذکرہ ہے۔ موسیقی اور تمباکو نوشی پر بھی بحث ہے۔ جہاد کے موضوع پر جدید مباحث ہیں۔ تقلید کے حوالے سے ائمہ اربعہ کا نقطہ نظر دیا گیا ہے۔ آخر میں دعاؤں کا عمدہ انتخاب ہے۔]

⑨ حدیث کہانی، نگہت سیما۔ ناشر: المجاہد پبلشرز، چوتھی منزل، دین پلازا، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ۔ فون: ۸۲۰۴۱۷-۰۵۵۔ صفحات: ۸۰، قیمت: ۴۰ روپے۔ [کتاب میں فرموداتِ رسولؐ اور اسلام کی اخلاقی تعلیمات سے آگہی دی گئی ہے۔ اسلوب بیان ایسا عمدہ اور دل چسپ کہ بچہ کہانی پڑھتا چلا جائے اور حدیث کا مفہوم ذہن پر نقش ہو جائے۔ زیادہ مؤثر ہوگا کہ کہانی کے آغاز میں حدیث دینے کے بجائے آخر میں دی جائے۔ بچوں کی احادیث سے آگہی کے لیے مفید کاوش۔]